روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

# الفضل

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 29 اگست 2005ء 23 رجب 1426 ہجری 29 ظہور 1384 ھش جلد 14 نمبر 133

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کا قانون قدرت جو ہماری نظر کے سامنے ہے ہمیں بتلا رہا ہے کہ سلسلہ تدابیر اور معالجات کا طلب اور استدعا سے وابستہ ہے۔ یعنی جب ہم فکر کے ذریعہ سے یا کسی اور طریق جستجو کے ذریعہ سے کسی تدبیر اور علاج کو طلب کرتے ہیں یا اگر ہم طلب کرنے میں احسن طریق کا ملکہ نہ رکھتے ہوں یا اگر اس میں کامل نہ ہوں تو مثلاً اس غور وفکر کے لئے کسی ڈاکٹر کو منتخب کرتے ہیں اور وہ ہمارے لئے اپنی فکر اور غور کے وسیلہ سے کوئی احسن طریق ہماری شفا کا سوچتا ہے تب اس کو قانون قدرت کی حد کے اندر کوئی طریق سوجھ جاتا ہے جو کسی درجہ تک ہمارے لئے مفید ہوتا ہے سو وہ طریق جو ذہن میں آتا ہے وہ درحقیقت اس خوض اور غور اور فکر اور توجہ کا نتیجہ ہوتا ہے جس کو ہم دوسرے لفظوں میں دعا کہہ سکتے ہیں کیونکہ فکر اور غور کے وقت جبکہ ہم ایک مخفی امر کی تلاش میں نہایت عمیق دریا میں اتر کر ہاتھ پیر مارتے ہیں تو ہم ایسی حالت میں بہ زبان حال اس اعلیٰ طاقت سے فیض طلب کرتے ہیں جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ غرض جبکہ ہماری روح ایک چیز کے طلب کرنے میں بڑی سرگرمی اور سوز وگداز کے ساتھ مبدء فیض کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور اپنے تئیں عاجز پا کر فکر کے ذریعہ سے کسی اور جگہ سے روشنی ڈھونڈتی ہے تو درحقیقت ہماری وہ حالت بھی دعا کی ایک حالت ہوتی ہے۔ اسی دعا کے ذریعہ سے دنیا کی کل حکمتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ اور ہر ایک بیت العلم کی کنجی دعا ہی ہے۔ اور کوئی علم اور معرفت کا دقیقہ نہیں جو بغیر اس کے ظہور میں آیا ہو۔ ہمارا سوچنا ہمارا فکر کرنا اور ہمارا طلب امر مخفی کے لئے خیال کو دوڑانا یہ سب امور دعا ہی میں داخل ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ عارفوں کی دعا آداب معرفت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اور ان کی روح مبدء فیض کو شناخت کر کے بصیرت کے ساتھ اس کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور محجوبوں کی دعا صرف ایک سرگردانی ہے جو فکر اور غور اور طلب اسباب کے رنگ میں ظاہر ہوتی ہے وہ لوگ جن کو خدا تعالیٰ سے ربط معرفت نہیں اور نہ اس پر یقین ہے وہ بھی فکر اور غور کے وسیلہ سے یہی چاہتے ہیں کہ غیب سے کوئی کامیابی کی بات ان کے دل میں پڑ جائے اور ایک عارف دعا کرنے والا بھی اپنے خدا سے یہی چاہتا ہے کہ کامیابی کی راہ اس پر کھلے۔ لیکن محجوب جو خدا تعالیٰ سے ربط نہیں رکھتا وہ مبدء فیض کو نہیں جانتا اور عارف کی طرح اس کی طبیعت بھی سرگردانی کے وقت ایک اور جگہ سے مدد چاہتی ہے اور اسی مدد کے پانے کے لئے وہ فکر کرتا ہے۔ مگر عارف اس مبدء کو دیکھتا ہے اور یہ تاریکی میں چلتا ہے اور نہیں جانتا کہ جو کچھ فکر اور خوض کے بعد دل میں پڑتا ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ متفکر کے فکر کو بطور دعا قرار دے کر بطور قبول دعا اس علم کو فکر کرنے والے کے دل میں ڈالتا ہے۔ غرض جو حکمت اور معرفت کا نکتہ فکر کے ذریعہ سے دل میں پڑتا ہے وہ بھی خدا سے ہی آتا ہے۔ اور فکر کرنے والا اگرچہ نہ سمجھے مگر خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ مجھ سے ہی مانگ رہا ہے۔ سو آخر وہ خدا سے اس مطلب کو پاتا ہے۔

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 229)

## نیک اولاد

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے عمل ختم ہو جاتے ہیں۔ مگر تین عمل ختم نہیں ہوتے۔ اول صدقہ جاریہ دوسرے علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ تیسرے ایسی نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔

(صحیح مسلم کتاب الوصیۃ باب مایلحق الانسان حدیث نمبر:3084)

## طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2ہزار تا 6ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6ہزار تا 12ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات 10ہزار تا 30ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

# خدمت خلق کی قدردانی

حضرت امام جماعت رابع فرماتے ہیں:۔

ایک روایت حضرت ابوہریرہؓ کی اخذ کی گئی ہے۔انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ایک شخص رستے میں جارہا تھا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسافر کا واقعہ سنایا کہ ایک مسافر رستے پر جارہا تھا کہ اس نے ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی دیکھی تو اسے ہٹا دیا۔اللہ نے اس کی قدردانی فرمائی اور اسے بخش دیا۔اب اس کے پاس اور کچھ بھی نہ ہو خرچ کرنے کے لئے تو تکلیفیں دور کردے۔یہ مراد نہیں کہ آپ بھی ایک ٹہنی ہٹادیں تو آپ ساری عمر کی نیکیاں کما گئے۔مضمون کی گہرائی میں اتر کے سمجھنا چاہئے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کسی عام انسان کا بیان نہیں ہے۔یہ اس میں مضمر ہے کہ وہ ایک غریب شخص ہوگا۔ایسا غریب شخص جو بنی نوع انسان کی خدمت کرنا چاہتا ہے لیکن کر نہیں سکتا۔ایسا شخص بعض دفعہ دکھ دور کرکے خدمت کردیا کرتا ہے رستے سے کانٹا ہٹا دیتا ہے تو ایک خدمت کردیتا ہے۔تو اس نے اس خیال سے جھاڑی ہٹائی کہ کسی ننگے پاؤں چلنے والے کے پاؤں کو نقصان نہ پہنچ جائے یہ بھی میرا ایک صدقہ ہے۔تو فرمایا اس کی قدردانی اللہ تعالیٰ نے فرمائی۔چونکہ اس کے مزاج میں یہ بات داخل تھی وہ بنی نوع انسان کی بھلائی چاہتا تھا کہ اسے بخش دیا۔(ترمذی باب ماجاء فی اماطة الاذی عن الطریق)

تو آپ میں سے وہ جو مثلاً وقف ہیں بنی نوع انسان کی خدمت پر جیسا کہ اب ہومیوپیتھک کا جماعت میں ایک جوش پھیلا ہے۔مفت دوائیں تقسیم کرتے ہیں، بیمار گھروں میں جاکر بھی ان کو پوچھتے ہیں تو اس کو معمولی کام نہ سمجھیں، یہ بخشش کا ایک بہانہ ہے۔اور جو اللہ کی رضا کی خاطر اس کے بندوں کی تکلیفیں دور کرنے کے لئے محنت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کبھی بھلاتا نہیں کیونکہ اس کی تعلیم یہ ہے کہ تھوڑے پر شکر کرو تو اللہ کے مقابل پر تو بندے کی ہر خدمت ہی تھوڑی ہے تو کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ بندوں سے تو کہے کہ تھوڑے پر شکر کرو اور آپ تھوڑے پر شکر نہ کرے۔آپ بھی شکر کرتا ہے اور بندے کی ہر خدمت تھوڑی ہے اس کے مقابل پر کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتی۔تو گویا کہ ہر خدمت پر شکر کرتا ہے اور یہ بھی اسی شکر کی مثال ہے ایک کانٹا ہٹانے پر بھی خدا شکر کرتا ہے اور اللہ کا شکر ادا کرنا یہ ہے۔

(روزنامہ الفضل 15 مارچ 1999ء)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## رپورٹ کارگزاری دارالصناعة

### ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ

حضور انور کے ارشادات کے تحت خدام الاحمدیہ پاکستان کی بھرپور کوشش ہے کہ ادارہ دارالصناعة میں جماعت احمدیہ کے فارغ التحصیل نوجوان یا ایسے نوجوان جو اپنی تعلیم کسی بھی وجہ سے جاری نہیں رکھ سکے انہیں مختلف ٹریڈز میں فنی تربیت دے کر اس قابل بنایا جاسکے تا جماعت احمدیہ کا کوئی نوجوان بیکار نہ رہے۔

اللہ رب العزت کے بے شمار فضلوں اور حضور انور کی دعاؤں کے طفیل ادارہ ہذا سے کل دو سو تین (203) طلباء مختلف شعبہ جات میں تربیت حاصل کرچکے ہیں۔جن میں سے 52 نوجوان برسر روزگار ہو چکے ہیں۔جن میں سے 6 طلباء کینیڈا میں جاب کر رہے ہیں۔چھ طلباء کے دستاویزات مڈل ایسٹ جاب کے سلسلہ میں Under Process ہیں۔

شعبہ جنرل الیکٹریشن میں فارغ التحصیل طلباء نے بلڈ بینک کی نئی بلڈنگ اور کوارٹرز وقف جدید کی وائرنگ کا بخوبی کام کیا۔

شعبہ وڈ ورک میں زیر تربیت طلباء بھی آجکل کوارٹرز وقف جدید کیلئے کام کررہے ہیں۔

ان دنوں ادارہ ہذا میں چھ شعبہ جات میں کل 124 طلباء زیر تربیت ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ شعبہ آٹو مکینک کی مارننگ کلاس میں 35 طلباء اور ایوننگ میں 49 طلباء شعبہ جنرل الیکٹریشن میں 15 طلباء (ایوننگ کلاس) شعبہ آٹو الیکٹریشن میں 10 طلباء (ایوننگ کلاس) اور شعبہ R.A.C میں 12 طلباء جبکہ وڈ ورک اور ڈینٹنگ پینٹنگ میں بالترتیب 4 اور 3 طلباء زیر تربیت ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ادارہ ہذا کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں تا اللہ تعالیٰ ہماری کاوشوں میں برکت ڈالے اور حضور انور کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

## درخواست دعا

مکرم عبدالخالق سولنگی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹیوں وحیدہ نے آٹھویں میں رملہ نے ساتویں میں سارہ نے پانچویں میں اور عطیہ نے K.G میں اچھے نمبر حاصل کئے ہیں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور احمدیت کی خدمت کرسکیں۔

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرمہ حامدہ صدیقہ صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ اور مکرم عطاء القدوس ناصر صاحب محرر نظامت مال وقف جدید انجمن احمدیہ کو مورخہ 25 جولائی 2005ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔سیدنا امام جماعت خامس نے ازراہ شفقت لمة الشافی نام عطا فرمایا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولودہ مکرم ملک اللہ بخش صاحب محرر وکالت دیوان تحریک جدید کی نواسی اور مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید کی پوتی ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالح، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرة العین بنائے۔

## ولادت

مکرم محمد آصف خلیل صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔کہ مکرم انس محمود صاحب ولد مکرم محمد اسلم بٹ صاحب ہمبرگ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم سے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام ثاقب محمود عطا فرمایا ہے ثاقب محمود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور صالح بنائے۔آمین

## رخواست دعا

مکرم مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے بھتیجے عزیزم ذوالفقار احمد وقار ابن مکرم حکیم عبدالحمید صاحب کشمیری دارالنصر غربی منعمر ربوہ کا ناک کا آپریشن مورخہ 24۔اگست 2005ء کو الائیڈ ہسپتال ہوا ہے ابھی ہسپتال میں داخل ہے۔آپریشن کے کامیاب ہونے مکمل شفایابی کے عطا ہونے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے تمام احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم رانا عبدالغافر صاحب احمد آباد اسٹیٹ بنی سر روڈ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم رانا عبدالقدیر طاہر صاحب ابن مکرم رانا حبیب احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ سندھ کی دوماہ پہلے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی فضل عمر ہسپتال میرپورخاص کے زیر علاج ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

# تنزانیہ جنوب مشرقی افریقہ کا پہاڑی ملک

**سرکاری نام:**
متحدہ جمہوریہ تنزانیہ (جمہوریہ موونگانو واتنزانیہ)
(United Republic of Tanzania)

**حدود اربعہ:**
اس کے شمال میں کینیا اور یوگنڈا، مشرق میں بحر ہند، جنوب میں موزمبیق، مالاوی اور زیمبیا، مغرب میں کانگو (زائرے) برونڈی اور روانڈا واقع ہیں۔

**جغرافیائی صورتحال:**
تنزانیہ ایک پہاڑی ملک ہے۔ بلند سطح مرتفع کی بلندی 1200 میٹر تک ہے لیکن ساحلی علاقہ ہموار ہے۔ پہاڑوں کے سلسلے شمال مشرق اور جنوب مغرب کی طرف بڑھتے ہیں۔ تنزانیہ میں زنجبار، پمبہ اور مافیا کے جزیرے بھی شامل ہیں۔ ملک میں بہت سی شگافی جھیلیں اس کے حسن کو چار چاند لگاتی ہیں۔ جھیل ٹانگانیکا مغربی سرحد پر واقع ہے۔ جھیل وکٹوریہ شمال مغربی سرحد اور جھیل نیاسا جنوب مغربی سرحد پر واقع ہے۔ شمال مشرق میں آتش فشاں اور افریقہ کا سب سے بلند پہاڑ کلی منجارو اور جنوب مغرب میں لیونگ اسٹون پہاڑ ہیں۔ میکومی روفیجی سب سے بڑا دریا ہے۔ جو مبایا کے قریب سے نکل کر مشرق کی طرف بہتا ہوا بحر ہند میں گرتا ہے۔ ساحل 1424 کلومیٹر۔

**رقبہ:**
9,45,087 مربع کلومیٹر

**آبادی:**
3 کروڑ نفوس (1997ء)

**دارالحکومت:**
دارالسلام Dar-Es-Salam (15 لاکھ)

**بلند ترین مقام:**
ماؤنٹ کلی منجارو (5895 میٹر)

**بڑے شہر:**
ڈوڈوما، ٹانگا، زنجبار، موانزا، پٹورا، کیلوسا، موشی، میکومی، عروشا، شوارا، کیگوما، ارنگا۔

**سرکاری زبان:**
سواحیلی، انگریزی (بنتو، عربی، ہندی)

**مذاہب:**
اسلام 35 فیصد۔ عیسائی 33 فیصد۔ مظاہر پرست 30 فیصد

**اہم نسلی گروپ:**
سوکوما، نیام ویزی، ہایا، نگونڈے، چھگا، گوگو، ہا، ہیجے، نیا کیوسا، نایکا، نگونی، یاؤ، مسائی، عرب، انڈین، پاکستانی، یورپی، (120 حبشی گروپ)

**یوم آزادی:**
(ٹانگانیکا 9 دسمبر 1961ء)۔ (زنجبار 10 دسمبر 1963ء)۔ وفاق 26/اپریل 1964ء

**رکنیت UNO:**
14 دسمبر 1961ء

**کرنسی یونٹ:**
شلنگ = 100 تونو (بینک آف تنزانیہ 1966ء)

**انتظامی تقسیم:**
25 ریجن

**موسم:**
گرم و مرطوب ہوتا ہے۔ جون جولائی سردی اور جنوری فروری گرمی کے مہینے ہیں۔ پہاڑوں کا موسم خوشگوار رہتا ہے۔

**اہم زرعی پیداوار:**
لونگ، سیسل (ریشے دار پودا) کپاس، چائے، کافی، تمباکو، ناریل، کاجو، گرم مصالحہ، چاول، گنا، کساوا۔

**اہم صنعتیں:**
فوڈ پروسیسنگ، پارچہ بافی، تیل کی صفائی، سیمنٹ، ایلومینیم کے برتن، چمڑے کی مصنوعات، کیمیائی اشیاء، صابن۔

**اہم معدنیات:**
ہیرے، سونا، نکل، چاندی، جواہرات، تانبا، سیسہ، جست، فاسفیٹ، نمک، کوئلہ۔

**مواصلات:**
قومی فضائی کمپنی "ایئر تنزانیہ" 19 ہوائی اڈے۔ دارالسلام، متوارہ اور ٹانگا 3 بڑی بندرگاہیں۔ 3555 کلومیٹر لمبی ریلوے۔

## تاریخی پس منظر

تنزانیہ ایک قدیم اور تاریخی ملک ہے۔ پہلی صدی قبل مسیح میں ایتھوپیا کے جنوبی کوشیٹس Cushites علاقے کے Caucasoid نسلی لوگ شمالی تنزانیہ میں آباد ہوئے۔ یہ بعد ازاں جنوبی علاقوں میں پھیل گئے۔ بعد ازاں یونانی تاجر اس کے ساتھ تجارت کرنے لگے۔ پہلی صدی عیسوی میں ایک چھوٹا گروپ جو کہ لوہے کے استعمال میں ماہر تھا اور بنتو زبان بولتا تھا، مغربی افریقہ سے آکر تنزانیہ میں آباد ہوا۔

پہلی صدی عیسوی کے آخر میں مشرقی افریقہ کے ساحلی علاقوں سے عربوں کے تجارتی رابطے قائم ہوئے۔ جو بعد ازاں ہندوستان تک قائم ہوگئے۔ 10 ویں صدی عیسوی میں عرب مصنفین نے تنزانیہ کی ساحلی ریاستوں کا ذکر شروع کیا جو زیادہ تر مسلمان پناہ گزینوں نے قائم کی تھیں۔ 1331ء میں مشہور عرب سیاح ابن بطوطہ نے یہاں کے مشہور قصبے کلوا Kilwa میں قیام کیا تھا جو کہ ٹانگانیکا کے ساحل پر واقع ہے۔ 1498ء میں مشہور سیاح واسکوڈے گاما مالندی (زنجبار) پہنچا۔ ان پرتگالی لٹیروں نے مقامی عرب سلاطین کو آسانی شکست دے دی۔ مگر پرتگالی نظم و نسق چلانے میں ناکام رہے کیونکہ انہوں نے اپنی زیادہ توجہ زنجبار اور ممباسہ پر مرکوز رکھی۔ 1500ء میں پرتگالیوں نے ٹانگانیکا پر کنٹرول قائم کر کے خوب لوٹ مار مچائی اور 1700ء تک حکومت کی۔

18 ویں صدی کے آغاز میں مسقط و عمان کے حکمران سلطان سید سعید نے یہاں مہمات روانہ کرنی شروع کیں اور اس علاقے میں گہری دلچسپی لی۔ سلطان مسقط نے جلد ہی مسقط کی فوجوں کی مدد سے زنجبار اور پمبہ پر اپنا تسلط قائم کرلیا۔ اسی عرصہ میں فرانسیسیوں نے کلوا کے علاقے میں غلاموں کی تجارت میں گہری دلچسپی لی۔ 1776ء میں انہوں نے غلاموں کی تجارت کا دوبارہ آغاز کردیا۔ سلطان مسقط نے جب مشرقی افریقی ساحل تک رسائی حاصل کی تو اس نے کلوا میں عمانی گورنر نامزد کیا۔

1825ء میں دو سوداگر ہندوستان سے تجارت کی غرض سے نیام ویزی میں وارد ہوئے۔ انہوں نے ہندوستان سے تجارت کو فروغ دیا۔ 1832ء میں سلطان سید سعید نے اپنا دارالحکومت مسقط سے زنجبار منتقل کرلیا۔ 1840ء کی دہائی میں جھیل ٹانگانیکا کے علاقے طابورہ اور یوجیجی تجارت کے اہم مراکز قرار پائے۔ اسی عرصہ میں یورپی جنہوں نے ٹانگانیکا میں دلچسپی لی وہ جرمن تھے۔ جرمن باشندے جے ایل کراف اور جے ربمان برٹش چرچ مشنری سوسائٹی کے نمائندہ کے طور پر تنزانیہ آئے۔ انہوں نے ماؤنٹ کلی منجارو کی سیاحت کی اور اس علاقے میں جرمنوں کی دلچسپی بڑھتی گئی۔ 58-1857ء میں سر رچرڈ برٹون اور جان ہانگ سپیک جھیل ٹانگانیکا پہنچے۔

1856ء میں سلطان سعید کی وفات پر تنزانیہ کی تقسیم ہوگئی اور زنجبار کو ایک علیحدہ سلطنت کی حیثیت حاصل ہوئی۔ رفتہ رفتہ ٹانگانیکا اور زنجبار میں برطانوی اثر و رسوخ بڑھنا شروع ہوا۔ 19 ویں صدی میں جرمنی کے اتحاد کے بعد ٹانگانیکا میں جرمنی کا اثر و نفوذ بڑھا۔ 1884ء میں جرمنی کے ایجنٹ ڈاکٹر کارل پیٹرز نے سلطان زنجبار سے چند ہفتوں کے اندر اندر جرمنوں کے معاہدے کرلئے۔ چنانچہ سلطان نے ٹانگانیکا کا کنٹرول جرمنوں اور کینیا یوگنڈا کا کنٹرول برطانیہ کو دے دیا۔

1882ء میں سلطان نے دارالسلام شہر (امن کی جگہ) کی بنیاد رکھی۔ 1888ء جرمنوں نے سلطان سے ساحلی پٹی لیز پر حاصل کرلی۔ یہ علاقہ جرمن ایسٹ افریقہ کہلایا۔ 1891ء میں دارالسلام جرمن نوآبادی ایسٹ افریقہ کا دارالحکومت بنا۔

1907ء میں جرمنوں نے علاقے کو مکمل طور پر اپنے تسلط میں لے لیا۔ جرمنوں کی حکمرانی کے خلاف افریقی مزاحمت بڑھی تو جرمنوں نے ٹانگانیکا میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی اور ترقیاتی کام کئے۔ انہوں نے دارالسلام سے جھیل ٹانگانیکا تک ریلوے لائن بچھائی۔ ملک کے شمالی حصوں میں کافی اور چائے کی فصل کو ترقی دی۔

پہلی جنگ عظیم کے دوران 1916ء میں برطانیہ نے جرمنوں کی ان آبادیوں پر قبضہ کرلیا۔ 1918ء میں ٹانگانیکا لیگ آف نیشنز کے مینڈیٹ کے تحت برطانیہ کے کنٹرول میں دے دیا گیا۔ 1919ء معاہدہ ورسیلز کے تحت جرمن ایسٹ افریقہ کے علاقے برطانیہ کو مل گئے اور یہ برٹش ایسٹ افریقہ کہلانے لگے۔ سر ہوراک بیاٹ ٹانگانیکا کا برطانوی ایڈمنسٹریٹر مقرر ہوا۔ 1920ء تا 1924ء تک یہ پہلا برطانوی گورنر اور ٹانگانیکا کالونی کا کمانڈر انچیف رہا۔ 1925ء تا 1931ء تک سر ڈونلڈ کیمرون گورنر رہا۔ اس نے مقامی انتظامی نظام کو دوبارہ منظم کیا۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد 1947ء میں ٹانگانیکا اقوام متحدہ کا تولیتی علاقہ قرار پایا لیکن انتظامیہ برطانیہ کی بدستور قائم رہی۔

1926ء میں یہاں پہلی قانون ساز کونسل قائم کی گئی۔ 1945ء میں ٹانگانیکا کی کونسل میں پہلی دفعہ مقامی افریقیوں کو نمائندگی دی گئی۔ 13 دسمبر 1946ء کو ٹانگانیکا اقوام متحدہ کا تولیتی علاقہ قرار پایا۔

1953ء میں ایک قوم پرست سکول ٹیچر جولیئس نائریرے (پ مارچ 1922ء) ٹانگانیکا افریقن ایسوسی ایشن کا صدر بن گیا۔ 1954ء میں اس نے اپنی تنظیم کو ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین (TANU) میں ضم کرلیا۔ 1956ء میں جولیئس نائریرے کو برطانوی انتظامیہ نے ٹانگانیکا قانون ساز کونسل کا رکن نامزد کیا لیکن 1957ء میں اس نے استعفیٰ دے کر ٹانگانیکا کی آزادی کا مطالبہ شروع کردیا۔ 1958ء میں ہونے والے قومی انتخابات میں (TANU) نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ اس میں ایک وزارتی نظام قائم کیا گیا۔

اگست 1960ء میں دوسرے عام انتخابات ہوئے۔ نئی قانون ساز اسمبلی میں (TANU) نے 71 میں سے 70 نشستیں جیت لیں۔ اسی ماہ ٹانگانیکا کی آزادی کے لئے ڈاکٹر جولیئس نائریرے اور برطانوی گورنر سر رچرڈ ٹرنبل کے درمیان مذاکرات کا کامیاب سلسلہ جاری رہا۔ یکم ستمبر 1960ء کو ٹانگانیکا

کو داخلی خود مختاری دے دی گئی اور نائریرے ٹانگانیکا کے پہلے وزیر اعلیٰ بنے۔

کیم مئی 1961ء کو نائریرے کو وزیر اعظم بنا دیا گیا۔ 9 دسمبر کو برطانیہ نے ٹانگانیکا کو مکمل آزادی دے دی۔ 14 دسمبر کو یہ اقوام متحدہ کا رکن بن گیا۔ ایک سال بعد 9 دسمبر 1962ء کو ٹانگانیکا کو دولت مشترکہ کے اندر جمہوریہ قرار دے دیا گیا۔ نیا آئین نافذ ہوا اور نائریرے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ (TANU) کے نائب صدر رشیدی کواوا نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ اس کے ساتھ ہی ٹانگانیکا میں سرداری نظام (Chiefdom) کا خاتمہ کر دیا گیا۔ 10 دسمبر 1963ء کو برطانیہ نے زنجبار کو بھی مکمل آزادی دے دی۔

1963ء میں "افریقی اتحاد کی تنظیم" (OAU) کے قیام میں نائریرے نے اہم کردار ادا کیا۔ 20 جنوری 1964ء کو صدر نائریرے کے خلاف ایک فوجی بغاوت ناکام ہوگئی۔ 26 اپریل 1964ء کو ٹانگانیکا اور زنجبار کو باہم مدغم کر کے ایک وفاق (کنفیڈریشن) بنایا گیا۔ اس وفاق کے معاہدے پر جمہوریہ ٹانگانیکا کے صدر جولیس نائریرے اور عوامی جمہوریہ زنجبار کے صدر شیخ عابد کرومے نے دستخط کئے۔ 30 اکتوبر کو دو ممالک کے انضمام سے "متحدہ جمہوریہ تنزانیہ" وجود میں آیا۔ ڈاکٹر جولیس نائریرے تنزانیہ کے پہلے صدر، شیخ عابد کرومے اول نائب صدر اور رشیدی کواوا دوم نائب صدر بنے۔

1964ء میں تنزانیہ کی سوشلسٹ حکومت نے لوگوں کی شجر کاری کو قومی تحویل میں لے لیا۔ 5 جولائی 1965ء کو تنزانیہ میں ایک سیاسی پارٹی کی حکومت قائم ہوگئی۔ اس طرح تنزانیہ ایک جماعتی جمہوریہ بنا۔ دسمبر میں عام انتخابات ہوئے۔ نائریرے دوبارہ صدر اور عابد کرومے نائب صدر منتخب ہوگئے۔ 68-1967ء کے دوران حکومت نے بہت سی بڑی بڑی کمپنیوں کو قومی تحویل میں لے لیا۔

1966ء میں "ایسٹ افریقن کرنسی بورڈ" کی جگہ "بینک آف تنزانیہ" قائم ہوا۔ 1969ء تک تنزانیہ میں واحد پارٹی کی حکومت قائم رہی۔

30 اکتوبر 1970ء کو نائریرے دوسری بار تنزانیہ کے صدر منتخب ہوگئے۔ 1971ء میں تنزانیہ نے یوگنڈا میں عیدی امین کی حکومت تسلیم کرنے سے انکار کر دیا جس کے باعث دونوں ممالک کے تعلقات کشیدہ ہوگئے۔ 7 اپریل 1972ء کو نائب صدر عابد کرومے کو قتل کر دیا گیا۔ چنانچہ عبود جومبے نائب صدر مقرر ہوئے۔ 1974ء میں دارالسلام کی بجائے ڈوڈوما کو ملک کا دارالحکومت قرار دیا گیا۔

1970ء اور 1975ء کے دوران تنزانیہ نے چین کی مدد سے دارالسلام سے کپیری مپوشی (زیمبیا) تک 1162 میل لمبی ریلوے لائن تعمیر کی۔ 30 اکتوبر 1975ء کو نائریرے تیسری بار بلا مقابلہ صدر منتخب ہوئے۔ 5 فروری 1977ء کو صدر نائریرے اور عبود جومبے نے ایک نئی سیاسی جماعت کے قیام کا اعلان کیا۔ یہ جماعت (TANU) اور "افروشیرازی پارٹی" کے ادغام سے وجود میں آئی۔ نئی پارٹی کا نام "چاما چاما پینڈوزی" (CCM) رکھا گیا۔ اپریل 1977ء میں وفاقی اسمبلی نے تنزانیہ کا مستقل آئین منظور کیا اور (CCM) واحد قانونی جماعت ٹھہری۔

1978ء میں تنزانیہ اور یوگنڈا کے درمیان جنگ ہوئی۔ یوگنڈن آرمی نے تنزانیہ کے چھوٹے سرحدی علاقے پر قبضہ کر لیا۔ یکم نومبر کو صدر عیدی امین نے اعلان کیا کہ اس کی فوجیں تنزانیہ میں 710 میل اندر تک گھس گئی ہیں۔ 11 اپریل 1979ء کو تنزانیہ نے یوگنڈن دارالحکومت کمپالا پر قبضہ کر کے صدر عیدی امین کا تختہ الٹ دیا۔ جولائی میں تنزانیہ نے اپنا مشن مکمل ہونے پر فوجیں یوگنڈا سے واپس بلالیں۔ 1979ء میں ہی زنجبار کو داخلی خود مختاری دے کر اس کا علیحدہ آئین نافذ کیا گیا۔

7 جنوری 1980ء کو 1964ء کے بعد پہلے عام انتخابات میں ایوان نمائندگان کے 40 افراد کا چناؤ عمل میں آیا۔ 26 اکتوبر کو عبود جومبے زنجبار کے صدر منتخب ہوئے جبکہ نائریرے چوتھی مرتبہ بلا مقابلہ صدر اور جومبے نائب صدر منتخب ہوئے۔

1982ء میں چار مسلح افراد نے ایئر تنزانیہ کا طیارہ اغوا کر کے صدر نائریرے کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں اغوا کنندگان نے ہتھیار ڈال دیئے۔ 1984ء میں عبود جومبے کے استعفیٰ کے بعد علی حسن موینی تنزانیہ کے نائب صدر اور (CCM) کے نائب چیئرمین مقرر ہوئے۔

1984ء میں قومی اسمبلی نے آئین میں ترمیم کی۔ 24 اپریل کو سلیم احمد سلیم وزیر اعظم مقرر ہوئے۔ جو بعد ازاں (OAU) کے سیکرٹری جنرل بنے۔ 5 نومبر 1985ء کو نائریرے رضا کارانہ طور پر صدر کے عہدے سے مستعفی ہوگئے اور اقتدار نائب صدر علی حسن موینی (پ 8 مئی 1925ء) کے سپرد کر دیا جنہوں نے کثیر جماعتی جمہوریت قائم کرنے کا اعلان کیا۔ 27 اکتوبر 1985ء کے صدارتی انتخابات میں موینی واحد صدارتی امیدوار تھے انہوں نے 92 فیصد ووٹ حاصل کئے۔

نومبر 1990ء میں علی حسن موینی دوسری بار صدر جمہوریہ منتخب ہوگئے۔ 1992ء میں اپوزیشن جماعتوں کو کام کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ 1994ء میں روانڈا میں خانہ جنگی کے باعث ہزاروں افراد نے تنزانیہ میں پناہ لی جس کے باعث تنزانیہ کی اقتصادی حالت خراب ہوئی۔ اکتوبر 1995ء میں تنزانیہ کے پہلے کثیر جماعتی صدارتی انتخابات ہوئے جن میں بنجامن مکاپا (پ 12 نومبر 1938ء) صدر منتخب ہوگئے۔

7 اگست 1998ء کو دارالحکومت دارالسلام میں امریکی سفارتخانے پر دہشت گردوں نے بم گرا کر دس امریکیوں کو ہلاک کر دیا۔ اسی دن کینیا میں بھی امریکی سفارت خانہ پر حملہ کیا گیا۔ 14 اکتوبر 1999ء کو بابائے تنزانیہ ڈاکٹر جولیس نائریرے (77) لندن کے سینٹ تھامس ہسپتال میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

29 اکتوبر 2000ء کو صدارتی و پارلیمانی انتخابات ہوئے۔ مکاپا دوسری بار 5 سال کے لئے صدر منتخب ہوگئے۔ 4 جولائی 2001ء کو نائب صدر ڈاکٹر عمر علی جمعہ (60) حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ 13 جولائی کو علی محمد شین نائب صدر مقرر ہوئے۔

## حکومت

تنزانیہ ایک آزاد و خود مختار وفاقی جمہوریہ ہے جہاں صدارتی طرز حکومت قائم ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) تمام انتظامی اختیارات کا مالک اور مسلح افواج کا سپریم کمانڈر ہے۔

صدر ٹانگانیکا سے اور نائب صدر زنجبار سے لیا جاتا ہے۔ صدر 5 سال کے لئے عوام کے ووٹوں سے منتخب کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں صدر، نائب صدر، وزیر اعظم اور کابینہ کو نامزد کرتا ہے۔ وزیر اعظم حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار ایک ایوانی پارلیمنٹ (قومی اسمبلی) کو حاصل ہے۔ اس کے 119 ارکان ٹانگانیکا اور 50 زنجبار سے 5 سالہ مدت کے لئے منتخب کئے جاتے ہیں۔ "چاما چاما پینڈوزی" انقلابی پارٹی آف تنزانیہ (CCM) بڑی سیاسی جماعت ہے۔

## تنزانیہ کے صدور

1۔ جولیس کیمبراگے نائریرے
(Julius Kambarage Nyerere)
26 اپریل 1964ء - 5 نومبر 1985ء

2۔ علی حسن موینی
(Ali Hassan Mwinyi)
5 نومبر 1985ء - 22 نومبر 1995ء

3۔ بنجامن ولیم مکاپا
(Benjamin William Mkapa)
23 نومبر 1995ء

## تنزانیہ کے وزرائے اعظم

1۔ رشیدی محمد کواوا (Rashidi M Kawawa)
1964ء - 1977ء

2۔ ایڈورڈ سوکوئن (Edward Sokoine)
1977ء - 1980ء

3۔ کلیوپا ڈا مسویا (Cleopa Da Msuya)
1980ء - 1983ء

4۔ ایڈورڈ سوکوئن
(Edward Sokoine)
1983ء - 1984ء

5۔ سلیم احمد سلیم
(Salim Ahmad Salim)
24 اپریل 1984ء - نومبر 1985ء

6۔ جوزف واریوبا
(Joseph Warioba)
نومبر 1985ء - نومبر 1990ء

7۔ جان مالکیلا
(John Malecela)
9 نومبر 1990ء - 7 دسمبر 1994ء

8۔ کلیوپا ڈا مسویا (Cleopa Da Msuya)
7 دسمبر 1994ء - نومبر 1995ء

9۔ فریڈرک تلووے سومائے
(Frederick Sumaye)
نومبر 1995ء

☆......☆......☆......☆

## خدا ایک ہے

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔

احد کا لفظ اپنے اندر عجیب خصوصیت رکھتا ہے اور وہ یہ کہ اس میں کسی رنگ میں دوئی کا خیال نہیں پایا جاتا۔ باقی سب ہندسوں میں دوئی کا خیال پایا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ واحد میں بھی اور اول میں بھی دوئی پائی جاتی ہے۔ واحد کے معنے ہیں پہلا۔ یعنی دوسروں کی نسبت سے پہلا۔ اور نسبت دوئی کو طلب کرتی ہے کیونکہ اس وقت تک کسی چیز کی نسبت نہیں قائم کی جا سکتی۔ جب تک دوئی نہ ہو۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ دایاں ہے جب تک بایاں نہ ہو اور ہم نہیں کہہ سکتے یہ شمال ہے جب تک جنوب نہ ہو۔ اسی طرح جو واحد ہے وہ دلالت کرتا ہے کہ دوسرے ہوں۔ مگر احد کے معنے ایک ہیں اور ایک دوسرے کی نفی کر دیتا ہے۔ مگر ایک کے لفظ سے بھی وہ مفہوم ادا نہیں ہو سکتا۔ جو احد میں پایا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کے سوا کوئی اور لفظ اردو میں نہیں پایا جاتا۔ اس لیے ہم مجبور ہیں کہ ایک کا لفظ استعمال کریں۔ تو احد کے معنے ہیں وہ ذات جو ایسی ایک ذات ہے کہ جس کا تصور کریں تو دوسری کسی ذات کا خیال بھی دل میں نہ آسکے۔ پس احد وہ صفت ہے کہ جو سب خلق سے منزہ ہو اور درحقیقت اللہ تعالیٰ کی اصل شان احدیت ہی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ مخلوق سے تعلق کے لیے نیچے اترتا ہے تو اس کی صفات محدود ہوتی جاتی ہیں۔ جیسے مثلاً سورج ہے۔ اس کی چوڑائی آٹھ لاکھ میل ہے لیکن آنکھ کے مقابلہ میں آکر چھوٹا سارہ جاتا ہے۔ کیونکہ اگر اس کا عکس پوری جسامت میں ہو تو آنکھیں دیکھ نہ سکتیں پس جس طرح آنکھوں کے محدود ہونے کی وجہ سے جب تک سورج چھوٹا نہ ہو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اسی طرح خدا تعالیٰ جو احد کی شان رکھتا ہے اور اس کی اصل شان یہی ہے۔ جب بندوں پر ظاہر ہوتا ہے تو ایسا کہ ہم اسے دیکھ سکیں اور خدا تعالیٰ کی وہ جلوہ گری کامل نہیں ہوتی۔ پس اللہ تعالیٰ کی اصل شان کو جو احدیت ظاہر کرتی ہے کوئی اور صفت بیان نہیں کرتی۔

(تفسیر کبیر جلد 10 ص 529)

ماخوذ

# ایک گلاس پانی یا کولا مشروبات

پینے کے پانی کی اہمیت کا بھلا کون انکاری ہوسکتا ہے اس کی اہمیت کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ ہماری زندگی کو رواں دواں رکھنے کے لئے جسم کے اندرونی افعال کو چلانے کا ذمہ دار ہے اس نکتہ کو سامنے رکھتے ہوئے بیشتر صحت سے وابستہ معالجین چوبیس گھنٹوں میں پانی کی ایک خاص مقدار پینے پر زور دیتے رہتے ہیں۔ آج کل بدقسمتی سے بہت سے شہری افراد نے جن میں اکثریت بچوں اور نوجوانوں کی ہے، پینے کے پانی کی جگہ سربند مشروبات پینے شروع کردیئے ہیں اور اس عادت میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

سربند مشروبات میں سرفہرست سوڈا مشروبات ہیں اور ان میں بھی سرفہرست کولا مشروبات ہیں۔

ایک امریکی ادارے نے حال ہی میں کولا مشروبات اور پانی کا تقابلی جائزہ لیا ہے جو کہ عام آدمی کے لئے بھی بے حد دلچسپ ثابت ہوسکتا ہے۔ اس جائزے کو انٹرنیٹ نے بھی لیا ہے اور بہت سے عالمی اخبارات نے بھی اس کو موضوع بنایا ہے۔ پاکستان کے مؤقر انگریزی جریدے سے ایک اقتباس ہدیہ قارئین ہے۔

"آپ پینے کے پانی یا کولا میں سے کس کو ترجیح دیتے ہیں ہم سب پانی کی اہمیت سے تو آگاہ ہیں لیکن کولا مشروبات پینے سے صحت کو لاحق خطرات سے شاید بے خبر ہیں"۔ چند حقائق آپ کی دلچسپی کے لئے پیش کئے جاتے ہیں:

## پانی

1۔ دنیا کی آبادی کا آدھا حصہ پانی کی شدید کمی اور قلت کا شکار ہے۔

2۔ 37 فیصد لوگوں میں پیاس کا عنصر اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ وہ اسے غلطی سے بھوک ہی تصور کر لیتے ہیں۔

3۔ پانی کی ہلکی سی کمی بھی ہمارے میٹابولزم کو تین فیصد تک سست کردیتی ہے۔

4۔ وزن کم کرنے کے شوقین 100 فیصد لوگوں کے لئے آدھی رات کی بھوک سے بچنے کے لئے محض ایک گلاس پانی کافی ہے۔

5۔ پانی پینے میں کوتاہی کرنے والے سارے دن کی تھکن کا شکار رہتے ہیں۔

6۔ کمر اور جوڑوں کے درد کا شکار 80 فیصد مریض آٹھ تا دس گلاس پانی پینے سے نمایاں افاقہ محسوس کرتے ہیں۔

7۔ محض دو فیصد پانی اگر جسم کی حرارت سے کم ہو جائے تو نہ صرف فوری یادداشت کم ہو جاتی ہے اور الجھن کا عنصر بڑھ جاتا ہے بلکہ بنیادی حساب میں مشکل محسوس ہونے کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر کی سکرین یا لکھے ہوئے صفحہ پر نظریں جمانا بھی محال ہو جاتا ہے۔

8۔ پانچ گلاس پانی روزانہ پینے سے چھاتی کے سرطان کے 79 فیصد مواقع کم ہو جاتے ہیں۔ مثانے کے کینسر کے 50 فیصد اور بڑی آنت کے کینسر کے 45 فیصد خطرات کم ہو سکتے ہیں۔

## کولا مشروبات

کولا مشروبات میں جو چیز ہمارے منہ کو ذائقے میں جکڑ لیتی ہے وہ فاسفورک ایسڈ اور چینی کا سیرپ ہے۔ یہ ایک انتہائی تیز تیزاب ہے جس کی پی ایچ 2.8 ہے۔ یاد رہے ہمارے معدے کی پی ایچ 6.9 یعنی ہلکی سی تیزابی ہے یہاں سے غذا چھوٹی آنت میں جاتے ہی اساسی ہو جاتی ہے لیکن اگر اسی معدے میں کولا مشروبات ڈالے جائیں تو یہ معدے کو شدید تیزابی کیفیت میں لے جائے گا بلکہ یہی تیزاب آگے چھوٹی آنت میں چلا جائے گا جہاں یہ ہاضمے کے عمل میں شدید گڑبڑ پیدا کرے گا۔

اسی 2.8 پی ایچ والے فاسفورک ایسڈ میں اگر ایک سالم ناخن ڈال دیا جائے تو یہ چار دن میں اس ایسڈ میں حل ہو کر غائب ہو جائے گا۔

یہ فاسفورک ایسڈ انسانی ہڈیوں سے کیلشیم چوس کر باہر نکال لیتا ہے ادھیڑ عمری اور بڑھاپے میں ہڈیوں کے بھربھرے پن (Osteoprosis) کی یہ سب سے بڑی وجہ ہے۔

جو کمپنیاں کولا مشروبات کے کنسنٹریٹ (Concentrate) کی آمدورفت کی ذمہ دار ہیں وہ اپنے ٹرکوں وغیرہ پر "خطرناک میٹریل" کے بورڈ آویزاں کئے رکھتی ہیں یعنی ایسا میٹریل جو انتہا درجے کا کھرچنے والا (Corrosive) ہے۔

وہی کمپنیاں پچھلے بیس برس سے اسی Concentrate سے اپنے ٹرکوں اور ٹرالوں کے انجن صاف کرنے کا کام بھی کر رہے ہیں۔

امریکہ کی کئی ریاستوں میں ہائی وے پولیس اپنے ساتھ دو گیلن کولا مشروب رکھتی ہے تاکہ حادثات کے بعد سڑک سے خون کے داغ دھوئے جاسکیں۔

اگر کولا مشروب کے ایک پیالے میں بھنا ہوا گوشت ہڈی سمیت رکھ دیا جائے تو یہ لگ بھگ دو روز میں حل ہو کر غائب ہو جائے گا۔

ٹائلٹ کے چینی کے بنے ہوئے پاٹ پر سے زنگ کے داغ اتارنے کے لئے اگر ایک گیلن کولا ایک گھنٹے تک اس طرح ڈالا جائے کہ کھڑا رہے اور بعد میں فلش چلا دیا جائے تو نیچے سے صاف ستھرا پاٹ نکل آئے گا۔

کار کے کروم کے بمپر پر سے زنگ کے داغ اتارنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایلومینیم کوائل کو کولا مشروب میں ڈبو کر داغ والی جگہ پر رگڑا جائے، کار کی بیٹری کے زنگ آلود ٹرمینلز کو صاف کرنے کے لئے کولا مشروب کا ایک کین اسی پر انڈیل دیں۔

پیچ اور نٹ کے زنگ کو توڑنے کے لئے کولا مشروب میں کپڑا بھگو کر چند منٹوں کے لئے اس کے اوپر رکھیں۔

کپڑوں پر لگی گریس کے داغ مٹانے کے لئے واشنگ مشین میں پاؤڈر کے ساتھ ایک کین کولا مشروب ڈال دیں۔

ایک تحقیق کے مطابق عرب ممالک میں بسنے والے پاکستانی باشندے تیزی سے ذیابیطس کا شکار ہو رہے ہیں جس کی واحد وجہ کولا مشروبات کا حد سے زیادہ استعمال ہے جہاں تک قیمت کا سوال ہے۔ کولا مشروبات پینے کے پانی سے کہیں زیادہ مہنگے ہیں۔ اس بات کو ہم یوں بھی بیان کرسکتے ہیں کہ ہم صحت بخش پانی کے بدلے بیماری خرید رہے ہیں اس کے ساتھ ہی ایک سوال قارئین کے لئے بھی ہے کہ کیا آپ ایک گلاس پانی پینا چاہیں گے یا کولا مشروب؟

(ماہنامہ قومی صحت مئی 2005ء)

رپورٹ: شاہد عمر ناصر سیکرٹری وقف نو۔ ناروے

# تیسرا سالانہ اجتماع

واقفین نو ناروے کا تیسرا سالانہ دو روزہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیت نور، اوسلو میں 21، 22 مارچ 2005ء کو منعقد ہوا۔ اجتماع کا نصاب جنوری 2005ء کے پہلے ہفتہ میں واقفین میں تقسیم کر دیا گیا تھا تاکہ واقفین اجتماع میں مکمل تیاری کے ساتھ شامل ہوں۔ اجتماع کے نصاب کی تقسیم کے بعد اس بات کا جائزہ لیا جاتا رہا کہ تمام مقابلوں میں زیادہ سے زیادہ ممبر حصہ لے سکیں۔ خاص طور سے کوشش کی گئی کہ اوسلو سے دور رہنے والے واقفین بھی اجتماع میں حصہ لیں۔ حلقہ کرستیان ساند، جو اوسلو سے تقریباً چھ گھنٹے کی مسافت پر ہے، کے واقفین نے محترم سیکرٹری صاحب وقف نو حلقہ کرستیان ساند کی نگرانی میں اجتماع میں بھرپور طریقے سے شرکت کی۔ اسی طرح اوسلو شہر سے باہر رہنے والے واقفین نے بھی اجتماع میں شرکت کی۔

اجتماع سے قبل بروز اتوار اجتماع گاہ کی تزئین کے لئے خاص طور پر تیار کئے گئے پوسٹر لگائے گئے جن پر حضرت امام جماعت رابع کے فرمودات لکھے گئے۔

اجتماع کے پہلے روز ساڑھے دس بجے رجسٹریشن شروع ہوئی اور تمام آنے والوں کی رجسٹریشن کی گئی۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت ناروے نے کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ بعد ازاں ایک واقف نو بچے نے حضرت امام جماعت ثانی کا منظوم کلام پیش کیا۔ مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ نے خطاب فرمایا محترم امیر صاحب نے بچوں کو مختلف ہدایات دیں اور دعا کروائی۔ اجتماع کے دوران حضرت امام جماعت رابع کے خطبات کے اقتباسات کی سلائیڈز بھی وقتاً فوقتاً دکھائی گئیں۔

افتتاحی اجلاس کے بعد علمی مقابلہ جات شروع ہوئے اور یہ بات دیکھنے میں آئی کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے دونوں دن واقفین نے بڑی تیاری کے ساتھ ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ ساڑھے گیارہ بجے سے لے کر شام سات بجے تک تمام معیاروں کے تلاوت، تقریر، حفظِ کلام پاک اور دینی معلومات کے مقابلے جاری رہے۔ اس دوران ظہر و عصر اور کھانے کا وقفہ بھی کیا گیا۔

اگلے دن صبح گیارہ بجے تلاوت کلام پاک اور نظم کے ساتھ اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز ہوا۔ اور اس کے ساتھ ہی مختلف مقابلہ جات شروع ہوگئے۔

اس اجتماع معیار اوّل کا دینی معلومات کا مقابلہ تین واقفین، واقفات پر مشتمل ٹیموں کے درمیان کرایا گیا۔ بیت بازی کے مقابلہ کو تمام حاضرین نے بھی بہت پسند کیا۔

اجتماع کے دوران واقفین کی حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت اچھی تھی۔ 87 فیصد واقفین نے اجتماع میں شرکت کی۔ جن میں سے واقفینِ نو کی تعداد 53 تھی جبکہ واقفاتِ نو کی تعداد 36 تھی۔ اس سال واقفین کو مقابلہ جات میں حصہ لینے کیلئے چار معیاروں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے کم از کم عمر چھ سال مقرر کی گئی تھی۔

مقابلہ جات کے بعد اختتامی اجلاس ہوا جس کی صدارت مکرم امیر صاحب نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ایک واقف نو بچے نے منظوم کلام حضرت امام جماعت ثانی، اور واقفات نے ترانہ پڑھا۔ اس موقع پر سیکرٹری وقف نو نے اجتماع کی کامیابی کے لئے مدد کرنے والے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اختتامی اجلاس کے دوران مقابلہ جات میں امتیازی کامیابی حاصل کرنے والوں میں محترم امیر صاحب ناروے نے انعامات تقسیم کئے۔ محترم امیر صاحب ناروے اجتماع کے دونوں دن موجود رہے اور ہم سب کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہماری کوشش میں برکت ڈالے اور اجتماع کے بہتر سے بہتر نتائج حاصل ہوں۔ آمین

❀❀❀❀❀❀

# دنیا میں سب سے

بڑا۔لمبا............
چھوٹا۔نیچا............
زیادہ............
کم............
پہلا............

### سب سے پرانی ہوائی کمپنی:
KLM نیدرلینڈ (The Netherlands)

### سب سے بڑا مسافر طیارہ:
بوئنگ 747 جمبو جیٹ (Boeing 747 Jumbo Jet)۔

### سب سے بڑا مسافر بحری جہاز:
"ملکہ الزبتھ" برطانیہ۔ یہ جہاز 9 جنوری 1972ء کو آگ لگنے کی وجہ سے ہانگ کانگ میں تباہ ہوگیا۔

### موجودہ سب سے بڑا اور لمبا بحری جہاز:
ناروے (Norway) وزن 76000 ٹن، لمبائی 1035 فٹ ساڑھے سات انچ۔ 2400 مسافر لے جانے کی صلاحیت ہے۔

### سب سے بڑا جنگی جہاز:
جاپان کے دو جہاز یا موٹو (Yamoto) اور مشاشی (Mushashi) ہر ایک کی گنجائش 72809 ٹن یا موٹو کو امریکی جہازوں نے 7 اپریل 1945ء کو جاپان میں اور مشاشی کو امریکی جہازوں ہی نے 24 اکتوبر 1944ء کو فلپائن میں تباہ کردیا۔

### موجودہ سب سے بڑا جنگی بحری جہاز:
امریکہ کا جنگی بحری جہاز یو ایس ایس مسوری USS (Missouri)، گنجائش وزن 85000 ٹن ہے۔ اسے 1991ء کی خلیجی جنگ میں استعمال کیا گیا تھا۔

### سب سے بڑی یونیورسٹی:
ایم وی لومونوسوف یونیورسٹی (University M.V. Lomonosov) ماسکو، روس۔ اس کی 32 منزلہ عمارت 40000 کمروں پر مشتمل ہے۔ زیر تعمیر ریاض یونیورسٹی سعودی عرب تکمیل کے بعد دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی بن جائے گی۔

### قدیم ترین تحریری زبان:
چینی زبان تقریباً چھ ہزار سال سے مسلسل تحریر ہو رہی ہے۔

### زیادہ بولی جانے والی زبان:
مینڈارن (Mandarin) ۔ چین تقریباً (770 ملین) ستتر کروڑ افراد، کل آبادی کا تقریباً 68 فیصد یہ زبان بولتے ہیں۔

### زیادہ حروف تہجی والی زبان:
کمبوڈین (Cambodian)، حروف کی تعداد 74

### انگریزی زبان کا سب سے بڑا انسائیکلوپیڈیا:
انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا (Encyclopaedia Britannica)۔ اس کا 16 واں ایڈیشن 32 جلدوں پر مشتمل ہے اور صفحات کی تعداد 32330 ہے۔

### سب سے طویل سوانح حیات:
سرونسٹن چرچل کی سوانح حیات جسے اس کے بیٹے Randolf اور Martin Gilbert نے تحریر کیا۔ Randolf نے 4832 صفحات تحریر کئے اور Gilbert نے 19100 صفحات رقم کئے۔ یہ سوانح حیات 23,932 صفحات اور تقریباً ایک کروڑ الفاظ پر مشتمل ہے۔ Randolf کی وفات کے بعد مارٹن گلبرٹ نے اس کی تحریر جاری رکھی اور 1992ء میں اسے مکمل کرلیا۔

### سب سے بڑی لائبریری:
امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں واقع ہے۔ اس کا نام دی یونائیٹڈ اسٹیٹس لائبریری آف کانگریس ہے۔ اس میں 96.637 ملین مختلف اقسام کی کتب اور مخطوطات محفوظ ہیں۔

### سب سے زیادہ فروخت ہونے والا رسالہ:
ماڈرن میچیورٹی (Modern Maturity) جنوری/جولائی 1988ء کے دوران 17924783 کاپیاں فروخت ہوئیں ماہنامہ ریڈرز ڈائجسٹ (Readers Digest) کی ہر ماہ 28000000 کاپیاں سولہ مختلف زبانوں میں فروخت ہوتی ہیں۔

### سب سے بڑی مسجد:
شاہ فیصل مسجد، اسلام آباد، پاکستان ۔رقبہ 42.87 ایکڑ۔ مسجد کے ہال اور صحن میں ایک لاکھ افراد نماز ادا کرسکتے ہیں۔ مسجد کے ملحقہ میدانوں میں مزید دو لاکھ افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے عورتوں کے لئے ایک الگ گیلری ہے جس کی گنجائش 1500 ہے۔

### سب سے بلند منارہ:
جامع مسجد حسن ثانی کا منارہ۔ بلندی 576 فٹ (176.6 میٹر) یہ مسجد مراکش کے شہر کاسابلانکا میں واقع ہے۔

### سب سے بڑا گرجا گھر:
سینٹ پیٹر کا گرجا گھر ویٹی کن سٹی، روم اٹلی۔

### سب سے بڑا پارک:
ووڈ بفلو نیشنل پارک (Wood Buffalo National Park) البرٹا (Alberta) کینیڈا رقبہ 11172000 ایکڑ (45480 مربع کلومیٹر)۔

### سب سے بڑا ہیرا:
کولینان (Cullinan) وزن 3106 قیراط 1.25 پاؤنڈ) اسے مسٹر گرے (Mr. Gray) نے 25 جنوری 1905ء کو جنوبی افریقہ کے شہر Pretoria میں واقع کان پریمیر (Premier Mine) سے دریافت کیا۔

### سب سے بڑا کیمرہ:
رولز رائس کیمرہ (The Rolls Royce) یہ صنعتی استعمال کے لئے بنایا گیا ہے۔ آج کل انگلینڈ کے شہر ڈربی کی فرم "BPCC Graphics" کی ملکیت ہے۔

### سب سے بڑا عجائب گھر:
نیویارک شہر، رقبہ 23 ایکڑ، اس میں 35 ملین نوادرات موجود ہیں۔

### سب سے قدیم عجائب گھر:
اشمولین عجائب گھر (Ashmoleen Museum) آکسفورڈ (Oxford) برطانیہ۔ اسے 1679ء۔1683ء کے دوران تعمیر کیا گیا یہ Elias Ashmole نامی شخص کے نام سے منسوب ہے۔

### پہلی پٹرول کار:
1885ء میں جرمنی کے کارل فیڈرک (Karl Friedrich Benz) نے تیار کی۔

### سب سے زیادہ شرح پیدائش والا ملک:
ملاوی (Malawi) افریقہ، سالانہ شرح پیدائش 56.3 فی ہزار (1985ء تا 1990ء)۔

### سب سے کم شرح پیدائش والا ملک:
اگر ویٹی کن سٹی (جہاں شرح پیدائش نہ ہونے کے برابر ہے) کو شامل نہ کیا جائے تو سب سے کم شرح پیدائش سان مارینو (San Marino) کی ہے۔ سالانہ شرح پیدائش 9.5 فی ہزار (1985ء۔1990ء)

### سب سے زیادہ شرح اموات والا ملک:
سیرالیون، افریقہ شرح اموات (1985ء۔1990ء) 23.4 فی ہزار۔

### سب سے کم شرح اموات والا ملک:
کویت (Kuwait) اور بحرین (Bahrain) ایشیا سالانہ شرح اموات 3.8 فی ہزار (1985ء تا 1990ء)

### سب سے امیر ملک:
سوئٹزرلینڈ ورلڈ بینک اٹلس 1990ء کے مطابق فی کس آمدن 27370 امریکی ڈالر تھی۔

### سب سے غریب ملک:
موزمبیق ورلڈ بینک اٹلس 1990ء کے مطابق ملک میں فی کس آمدن 100 امریکی ڈالر سے بھی کم تھی۔

### سب سے زیادہ سالانہ قرض دینے والا ملک:
جاپان، امریکہ دوسرے نمبر پر ہے۔

### سب سے زیادہ شرح انکم ٹیکس والا ملک:
ڈنمارک شرح انکم ٹیکس 68 فی صد ہے۔

### سب سے کم شرح انکم ٹیکس والا ملک:
بحرین، برونائی، کویت اور قطر۔ ان ممالک میں شرح انکم ٹیکس صفر ہے۔

### سب سے بڑا بجٹ:
امریکہ کا بجٹ 1993ء کے لئے۔

### سب سے زیادہ شرح طلاق والا ملک:
امریکہ۔ 1988ء میں یہ شرح 4.7 فی ہزار تھی۔

### مردوں کے لئے عورتوں کا کم سے کم تناسب:
متحدہ عرب امارات (United Arab Emirates) میں 484 عورتیں فی ہزار مردوں کے لئے۔

### سب سے زیادہ اوسط عمر والا ملک:
جاپان اوسط عمر 75.9 سال (مرد) 81.8 سال (عورت)۔

### سب سے کم عمر والا ملک:
مردوں کے لئے سیرالیون، اوسط عمر 39.4 سال اور عورتوں کے لئے افغانستان، اوسط عمر 42 سال۔

### سب سے زیادہ انقلابات والا ملک:
بولیویا (Bolivia) جنوبی امریکہ 1825ء میں آزاد اور خودمختار ملک بنا۔ آخری انقلاب 30 جون 1984ء میں آیا جو ملک کی تاریخ کا 191 واں انقلاب تھا۔

### سب سے زیادہ ریڈیو سٹیشن والا ملک:
امریکہ۔ دسمبر 1991ء تک امریکہ میں تقریباً 9555 ریڈیو سٹیشن تھے جن میں A.M کی تعداد 4985 اور F.M کی تعداد 4570 تھی۔

### سب سے زیادہ جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ملک:
امریکہ۔ ایشیاء کا جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ ملک جاپان ہے۔

### سب سے زیادہ بجلی پیدا کرنے والا ملک:
امریکہ سالانہ پیداوار 2.101 بلین کلوواٹ گھنٹے (KWII) 1988ء۔

### سب سے زیادہ سونا پیدا کرنے والا ملک:
جنوبی افریقہ، پیداوار (1989ء) 19531550 ٹرائے اونس۔ چین، براعظم ایشیا میں سب سے زیادہ سونا پیدا کرتا ہے۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر **50236** میں محمودہ بیگم

بیوہ چوہدری منیر احمد مرحوم قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700+1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالوحید ولد چوہدری عبدالحمید کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر **50237** میں امتہ المجیب

بنت چوہدری عبدالوحید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المجیب گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالوحید والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر **50238** میں ارم نورین

بنت نذر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارم نورین گواہ شد نمبر 1 نذر محمد جوئیہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر **50239** میں منور احمد

ولد محمد رفیع قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25728

### مسل نمبر **50240** میں تہمینہ احمد

زوجہ راجہ محمد احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 233 گرام مالیتی -/192200 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ سعید احمد وصیت نمبر 25807 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر **50241** میں عمارہ اظہر

زوجہ اظہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 182 گرام مالیتی -/145600 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ اظہر گواہ شد نمبر 1 راجہ سعید احمد وصیت نمبر 25807 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر **40242** میں نجیب احمد عمیر

ولد چوہدری منور علی خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب احمد عمیر گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خاں وصیت نمبر 28699

### مسل نمبر **50243** میں امتہ القدوس

زوجہ بشیر احمد قوم دیو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شاہ دین ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی -/35000 روپے۔ 3۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ورک مربی سلسلہ ولد چوہدری سلطان احمد ورک

### مسل نمبر **50244** میں منصورہ بشیر

بنت ڈاکٹر بشیر احمد قوم دیو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شاہ دین ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بشیر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ورک مربی سلسلہ

### مسل نمبر **50245** میں سعدیہ بشیر

بنت ڈاکٹر بشیر احمد قوم دیو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شاہ دین ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ بشیر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ورک مربی سلسلہ

**مسل نمبر 50246 میں انیلہ شیخ**

بنت صوفی نذیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری پاک ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی اندازاً -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ شیخ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد عتیق وصیت نمبر 22714 گواہ شد نمبر 2 عبد المجید زاہد وصیت نمبر 29633

**مسل نمبر 50247 میں امتہ الرؤف**

زوجہ ریاض احمد باجوہ قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/2500 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 13 گھنٹہ مالیتی -/6500 روپے (والدہ مرحومہ کے ترکہ میں حصہ) اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد خاوند موصیہ

**مسل نمبر 50248 میں عدیل احمد ورک**

ولد امیر احمد ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد ورک گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد آرائیں

**مسل نمبر 50249 میں عبد القدیر طاہر**

زوجہ رانا حبیب احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد القدیر طاہر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد زاہد میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

**مسل نمبر 50249 میں عبد القدیر طاہر**

ولد رانا حبیب احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد القدیر طاہر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد زاہد میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

**مسل نمبر 50250 میں بشریٰ لئیق**

زوجہ لئیق احمد عاطف قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ لئیق گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

**مسل نمبر 50251 میں سائرہ اکرم**

بنت محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ اکرم گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد عظیم ولد رانا محمد اسلم

**مسل نمبر 50252 میں امتہ النور**

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدامتہ النور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد قمر وصیت نمبر 36625 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر وصیت نمبر 27103

**مسل نمبر 50253 میں روحیلہ طاہر**

بنت لئیق احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روحیلہ طاہر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر وصیت نمبر 27103 گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد وصیت نمبر 36626

**مسل نمبر 50254 میں رضوانہ کنول**

بنت محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ کنول گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد وصیت نمبر 36627 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف وصیت نمبر 29336

**مسل نمبر 50255 میں فدا محمد**

ولد طالب حسین قوم گجر پیشہ معلم وقف جدید عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ پھولپورہ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ......... روپے ماہوار بصورت الاؤنس از دفتر وقف جدید مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فدا محمد گواہ شد نمبر 1 رانا منیر احمد وصیت نمبر 25192 گواہ شد نمبر 2 طاہر سلمان ولد محمد اسماعیل

**مسل نمبر 50256 میں محمد اشرف**

ولد یوسف مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 1200 مربع فٹ واقع نبی سر روڈ سندھ اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

**مسل نمبر 50257 میں سمیع اللہ**

ولد محمد عبداللہ قوم گجر پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 1500 مربع فٹ واقع بشیر آباد اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خالد ولد خالد نواز بشیر آباد

**مسل نمبر 50258 میں منصورہ نصیر**

بنت ملک نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منصورہ نصیر گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

**مسل نمبر 50259 میں راشدہ مبشر**

زوجہ مبشر احمد قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ راشدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

**مسل نمبر 50260 میں مبشر احمد**

ولد منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارپینٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی 2 منزلہ مکان 2 عدد دکانیں برقبہ 2600 مربع میٹر واقع کنری اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔2۔مشینری کارپینٹری + جنریٹر اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔3۔سوزکی FX کار مالیتی اندازاً -/65000 روپے۔4۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔مندرجہ بالا جائیداد ہم دو بھائیوں کی مشترکہ ہے میں 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔5۔پلاٹ واقع ظفر کالونی اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ......روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

**مسل نمبر 50261 میں محمد عظیم**

ولد غریب علی قوم مغل پیشہ بے روزگار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کنری برقبہ 1400 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عظیم گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

**مسل نمبر 50262 میں صدیقہ سمیع**

زوجہ عبدالسمیع قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 184 مالیتی -/153200 روپے۔2۔حق مہر بصورت زیور 520-22 گرام مالیتی -/18728 روپے۔3۔زیر تعمیر مکان 10 مرلہ واقع محلہ دارالصدر۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صدیقہ سمیع گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خاوند موصیہ

**مسل نمبر 50263 میں آمنہ داؤد**

بنت چوہدری داؤد احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آمنہ داؤد گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50264 میں صباء السلام**

بنت چوہدری داؤد احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صباء السلام گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد ملک عبدالرحمن

**مسل نمبر 50265 میں صغریٰ چوہدری**

بنت چوہدری محمد احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج

بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صغریٰ چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف ولد عبدالرحیم

**مسل نمبر 50266 میں بشریٰ حمید**

بنت چوہدری عبدالحمید قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ حمید گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد وصیت نمبر 15179 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد چٹھہ ولد چوہدری نذیر احمد گولارچی

**مسل نمبر 50267 میں بشارت محمود**

ولد اللہ دتہ تارڑ قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز کالونی بدین شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت محمود گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد ملک ریاض احمد بدین

**مسل نمبر 50268 میں ارشاد بیگم**

بیوہ رشید احمد مرحوم قوم ٹاہو پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 1/2/ ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی سرگودھا اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔2۔رہائشی مکان و پلاٹ واقع کھوسکی 1/8 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔4۔طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50269 میں نسیم احمد**

ولد غلام احمد قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 51/ ایکڑ واقع کھوسکی مالیتی -/2040000 روپے۔2۔رہائشی مکان کھوسکی مالیتی -/600000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔4۔ٹریکٹر بمعہ ٹرالی و زرعی آلات -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/110000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ولد عبدالرحمٰن کھوسکی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50270 میں ناصر احمد چوہدری**

ولد چوہدری غلام نبی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 12/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/240000 روپے واقع ہنجر ہڈی ضلع بدین۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50271 میں عابدہ رمضان**

زوجہ محمد رمضان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری / ہومیو پیتھی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت ہومیو پیتھی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ رمضان گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلیم احمد کھوسکی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50272 میں طاہرہ مجید**

زوجہ شیراز احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ مجید گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50273 میں نصیر احمد گوندل**

ولد چوہدری عبدالغنی گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کھوسکی مالیتی -/600000 روپے کا 1/2 حصہ۔2۔دوکان واقع کھوسکی مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔3۔پلاٹ 40x70 مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔4۔پلاٹ 30x70 مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔5۔پلاٹ 270x100 مالیتی -/500000 روپے۔6۔زرعی اراضی 64/ ایکڑ واقع بلوچ چک مالیتی 16 لاکھ روپے جس پر 15 لاکھ روپے قرض ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/206000 روپے سالانہ بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔اور کرایہ مکان و دوکان مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد محمد اصغر کھوسکی

**مسل نمبر 50274 میں محمد رمضان**

ولد خوشی محمد قوم شیخ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مکان واقع

شاہدرہ لاہور کا 1/3 حصہ۔2۔16 ایکڑ زمین واقع دیہہ اچھ کدھن ضلع بدین جو والد کے ترکہ سے ملنے والی زمین ڈیڑھ بیگھہ واقع چک نمبر 1 ملتان کو فروخت کرکے خریدی گئی۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلیم احمد ولد چوہدری محمد اصغر کھوسکی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50275 میں یوسف احمد اٹھوال**

ولد داؤد احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یوسف احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50276 میں شیراز احمد**

ولد اعجاز احمد قوم تاہو پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 30x50 مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیراز احمد گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

**مسل نمبر 50277 میں محمد رمضان بلوچ**

ولد محمد ابراہیم بلوچ قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین 12 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے۔ابھی والد صاحب کے ساتھ ہے۔2۔گائے ایک عدد اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔3۔چار عدد بکریاں -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رمضان بلوچ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد منصور وصیت نمبر 26346

**مسل نمبر 50278 میں بشیر احمد کھوکھر**

ولد خوشی محمد مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ٹریکٹر ٹرالی کا کام عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 2400 فٹ نفیس نگر اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔2۔ٹریکٹر ٹرالی مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ٹریکٹر ٹرالی کا کام مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد منصور وصیت نمبر 26346

**مسل نمبر 50279 میں احمد مسعود**

ولد محمد اسماعیل شاد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد مسعود گواہ شد نمبر 1 احمد مسعود ناز ولد محمد اسماعیل شاہد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

**مسل نمبر 50280 میں بشارت احمد**

ولد عبدالرحمٰن آرائیں قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 16 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔2۔مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔3۔کار مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔4۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/84000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

## درخواست دعا

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دفتر نمائش ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم رانا لقمان احمد صاحب ابن مکرم رانا بنیامین صاحب محلہ دارالعلوم جنوبی حلقہ احد ربوہ کا ہرنیا کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے احباب جماعت سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

### جمعرات یکم ستمبر 2005ء

| | |
|---|---|
| 12-35 am | لقاء مع العرب |
| 1-35 am | ورائٹی پروگرام |
| 1-55 am | بستان وقف نو |
| 2-55 am | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 3-25 am | سفر ہم نے کیا |
| 4-00 am | خطبہ جمعہ |
| 5-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-05 am | چلڈرنز کارنر |
| 6-40 am | لقاء مع العرب |
| 7-40 am | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 8-05 am | ترجمۃ القرآن |
| 9-10 am | سیرت النبی ﷺ |
| 9-55 am | مشاعرہ |
| 11-00 am | تلاوت، درس، خبریں |
| 12-05 pm | گلشن وقف نو |
| 1-05 pm | المائدہ |
| 1-25 pm | ملاقات |
| 2-25 pm | دورہ حضرت صاحب |
| 3-25 pm | انڈونیشین صاحب |
| 4-25 pm | پشتو سروس |
| 5-00 pm | تلاوت، درس، خبریں |
| 6-05 pm | بنگلہ سروس |
| 7-10 pm | ترجمۃ القرآن |
| 8-10 pm | سیرت النبی ﷺ |
| 8-45 pm | دورہ حضرت صاحب |
| 9-45 pm | ملاقات |
| 10-55 pm | بچوں کا پروگرام |
| 11-25 pm | عربی سروس |

## بازیافتہ کالنگ کارڈ

ایک عدد کالنگ کارڈ ملا ہے جس کا ہو محمد رئیس طاہر صاحب دفتر الفضل سے رابطہ کریں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔اگست 2005ء

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:14 |
| طلوع آفتاب | 5:40 |
| زوال آفتاب | 12:09 |
| غروب آفتاب | 6:39 |

جانور آپ کی دولت ہیں اسے ضائع نہ ہونے دیں

جانوروں کی موسمی/وبائی امراض: مثلاً منہ کھر، گل گھوٹو، سرکن، بخار، نمونیا، ٹک ٹک، گرمی وغیرہ

ہاضمہ کی خرابیاں: مثلاً اپھارہ، بندش، بھوک کی کمی، پیٹ کے کیڑے، مٹی کھانا گوبر گندگی کھانا، ریح، ہوا، خوراک کا صحیح ہضم نہ ہونا وغیرہ

افزائش نسل کی بیماریاں: مثلاً رحم (اوانس) نکالنا، حاملہ نہ ہونا، وضع حمل میں دقت جیر کی رکاوٹ، میلانہ گرانا وغیرہ

تھنوں اور حیوانہ کی امراض: تھنوں اور حیوانہ کی سوزش، تھنوں کا پھٹنا، زہرباد، ناڑ گلٹی، دودھ کی کمی (ساڑو) دودھ میں پھٹکیاں، خون آنا وغیرہ

کیلئے شفا بخش اور سستا علاج، وبائی امراض کیلئے بطور حفظ ماتقدم بچاؤ کی فوری اثر ادویات دستیاب ہیں۔ لٹریچر مفت

بذریعہ ڈاک ماہرانہ مشورہ اور ادویات بھجوانے کی سہولت موجود ہے

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

فون آفس: 047-6213156 سیلز: 047-6214576 فیکس: 047-6212299

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

گولڈن چانس

سیون الیون بیکرز اینڈ سویٹس برائے فروخت

نہایت منافع بخش کاروبار بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر برائے فروخت

رابطہ ڈیلر: صوفی ایجنسی گھی و کوکنگ آئل

راؤ عبدالجبار خاں

فون نمبر: 6211152

ریلوے روڈ ربوہ گلی نمبر 1

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر: 04524-211971 فون 214214 دکان 216216

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

العطاء جیولرز

DT-145-C کری روڈ

ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی

پروپرائیٹر۔ حاجی محمود ☎ 4844986

طاہر پراپرٹی سنٹر

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

پروپرائٹر۔ منیر احمد

فون دکان: 215378 گھر: 212647

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29-FD

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewelers

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi,
Karachi-74700.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Dhayani Chambers, Khurshid
Market, Hyderi, Karachi-74700

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan,
Block-8, Clifton, Karachi.